دی سٹی اسکول

نارتھ ناظم آباد بوائز کیمپس

اردو ورک شیٹ

معلّمہ: جمیرا کامران/ فرح جماعت ہفتم تاریخ: ۳/ نومبر ۲۰۱۶

تفہیم

علم کے معنی جاننا کے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں علم سے مراد یہ ہے کہ کسی نئی چیز کو جاننے، سمجھنے، کسی فن کو سیکھنے یا کوئی ہنر حاصل کرنا ہے۔ علم ایک ایسی دولت ہے جسے کوئی چرا نہیں سکتا دنیا کی ہر چیز کو زوال ہے لیکن علم کی دولت کو زوال نہیں۔ علم ہی کی وجہ سے انسان کو اشرف المخلوقات سمجھا جاتا ہے۔ علم ہی ہمیں اچھائی اور برائی میں تمیز کرنا سکھاتا ہے۔ دولت ایک ڈھلتی چھاؤں ہے۔ آج ایک شخص کے پاس ہے تو کل دوسرے کے پاس لیکن علم ایک ایسی دولت ہے کہ جس شخص کو مل جاتی ہے ہمیشہ اسی کے پاس رہتی ہے اور جوں جوں اسے خرچ کیا جائے کم ہونے کے بجائے یہ بڑھتی جاتی ہے۔ عالم دولت سے بے نیاز ہوتا ہے۔ اگر کبھی انسان مشکلات میں گھر جائے تو علم ایک وفادار دوست کی طرح اس کا ساتھ دیتا ہے اور اس کی صحیح رہنمائی کرتا ہے۔ پتھر کے زمانے سے لے کر موجودہ زمانے تک انسان نے جو ترقی کی ہے وہ صرف علم کی ہی بدولت ہے۔ علم کی بدولت ہی ہر روز نت نئی ایجادات ہو رہی ہیں آئی فون، کمپیوٹر، آئی پیڈ، موبائل اور دیگر ایجادات علم ہی کا کرشمہ ہیں۔ آج کے دور میں وہی قوم ترقی کر سکتی ہے جس کے تمام افراد تعلیم یافتہ ہوں ہمارا ملک ابھی تعلیمی میدان میں ترقی کے مراحل سے گزر رہا ہے اس لئے ہمیں چاہیئے کہ خود بھی علم حاصل کریں اور ان پڑھ لوگوں کو زیورِ علم سے آراستہ کریں تاکہ ہمارا ملک ترقی کرے۔

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

۱۔ علم سے کیا مراد ہے؟

____

۲۔ انسان کو اشرف المخلوقات کیوں کہا جاتا ہے؟

____

۳۔ علم کو کس سے تشبیہ دی گئی ہے؟

____

۴۔ علم کو وفادار دوست کیوں کہا گیا ہے؟

۵۔ علم کی بدولت انسان نے کون کون سی ایجادات کی ہیں؟

۶۔ ہم اپنے ملک کی ترقی میں کس طرح حصہ لے سکتے ہیں؟

۷۔ عبارت کا خلاصہ تحریر کریں۔

درج بالا عبارت میں سے دو (۲) حروف تلاش کر کے تحریر کریں۔

ا۔ ________ ۲۔ ________

۸۔ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	جملے
علم	
دولت	
ترقی	
ایجاد	